سوال

(18) بلاکسی وجہ مثلاً ٹھنڈک وغیرہ کے جرابوں پر مسح کرلینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اکثر دیکھتا ہوں کہ بعض نمازی گرمیوں کے موسم میں بھی وضو کرتے وقت جرابوں پر مسح کرلیتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ مجھے جواب سے مستفید فرمائیں گے کہ ان دونوں میں سے کونسا افضل ہے۔ ایک وہ پاس کوئی عذر نہیں ہوتا۔ بس وہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ اس کی رخصت ہے؟ سامی۔ ح

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موزوں اور جرابوں پر مسح کے جواز پر دلالت کرنے والی حدیثوں کی عمومیت گرمی اور سردی دونوں موسموں میں مسح کے جواز پر دلالت کرتی ہے اور مجھے کوئی ایسی شرعی دلیل معلوم نہیں جو صرف سردیوں کے موسم کی تخصیص پر دلالت کرتی ہو۔ ہاں جرابوں وغیرہ پر صرف شرعاً معتبر شروط کے تحت ہی مسح کیا جاسکتا ہے اور وہ یہ ہیں۔ جراب محل فرض (وضو) کی ساتر ہو۔ ''(یعنی اتنی باریک نہ ہو کہ پاؤں نظر آرہا ہو) اور طہارت کے بعد پہنی جائے اور مدت کا لحاظ رکھا جائے، جو مقیم کےلیے ایک دن رات اور مسافر کےلیے تین دن رات ہے اور مدت کا شمار علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق حدیث کے وقت سے شروع کیا جائے۔۔۔ اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 46

محدث فتویٰ